سوال

میں وضوء کے متعلق صحیح حکم معلوم کرنا چاہتا ہوں، بعض لوگ کہتے ہیں کہ اگر پہلا وضوء نہ ٹوٹے مثلا اس کی ہوا وغیرہ خارج نہ ہو تو مسلمان شخص کےلیے نماز کے وقت وضوء کرنا واجب نہیں، کیا یہ صحیح ہے اور کیا مسلمان شخص کو ہر نماز کےلیے وضوء کرنا چاہیے ؟

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کےلیے، اور درود و سلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعد ازاں :

نماز ارکان اسلام کے ارکان میں سے ہے، اس کے بغیر انسان دائرہ اسلام سے خارج ہو جاتا ہے، اور پھر نماز کے صحیح ہونے کےلیے بھی کچھ شروط ہیں ان شروط کے بغیر نماز کی ادائیگی صحیح نہیں، ان شروط میں حدث اکبر اور اصغر سے طہارت و پاکیزگی اختیار کرنا بھی شامل ہے

حدث اصغر تو وضوء کے ساتھ دور ہو جاتا ہے، چنانچہ بندے کو ہر نماز کے وضوء باوضوء اور طاہر ہونا چاہیے

اللہ تعالی کا فرمان ہے :

اے ایمان والو جب تم نماز کےلیے کھڑے ہوؤ تو اپنے چہرے اور کہنیوں تک ہاتھ دھولیا کرو، اور اپنے سروں کا مسح کرو، اور دونوں پاؤں ٹخنوں تک دھویا کرو، اور اگر تم جنابت کی حالت میں ہو تو پھر طہارت کرو اور اگر تم مریض ہو یا سفر میں ہو یا تم میں سے کوئی ایک پاخانہ کرے یا پھر بیوی سے جماع کرے اور تمہیں پانی نہ ملے تو پاکیزہ مٹی سے تیمم کرو اور اس سے اپنے چہرے اور ہاتھوں پر مسح کرلو، اللہ تعالی تم پر کوئی تنگی نہیں کرنا چاہتا، لیکن تمہیں پاک کرنا چاہتا ہے، اور تم پر اپنی نعمتیں مکمل کرنی چاہتا ہے، تاکہ تم شکر کرو المآئدۃ (6).

اور اگر انسان کا وضوء قائم ہے اور کسی ناقض وضوء (پیشاب یا پاخانہ اور ہوا یا مذی وغیرہ خارج نہیں ہوئی، یا نیند کی بنا پر یا پھر اونٹ کا گوشت کھانے سے) کی بنا پر اس کا وضوء نہیں ٹوٹا تو اس وقت اس کےلیے دوبارہ وضوء کرنا ضروری نہیں

کیونکہ فتح مکہ کے روز نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ہی وضوء کے ساتھ پانچوں نمازیں ادا کی تھیں

واللہ اعلم.

الشیخ محمد صالح المنجد

9945